صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 11 اپریل 2022ء بمطابق 09 رمضان المبارک 1443 ہجری بعد از دوپہر دو بجکر گیارہ منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

شَھرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنزِلَ فِیہِ القُرآنُO ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الھُدٰی وَالفُرقَانِO فَمَن شَھِدَ مِنکُمُ الشَّھرَ فَلیَصُمہُ وَمَن کَانَ مَرِیضًا اَو عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّن اَیَّامٍ اُخَرَO یُرِیدُ اللّٰہُ بِکُمُ الیُسرَ وَلَا یُرِیدُ بِکُمُ العُسرَ وَلِتُکمِلُوا العِدَّۃَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُم وَلَعَلَّکُم تَشکُرُونَOوَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِی عَنِّی فَاِنِّی قَرِیبٌO اُجِیبُ دَعوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلیَستَجِیبُوا لِی وَلیُؤمِنُوا بِی لَعَلَّھُم یَرشُدُونَ۔

(ترجمہ): رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے، جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں، لہٰذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے، اُس کو لازم ہے کہ اِس پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا اس لئے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اُس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔ اور اے نبیؐ، میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں، تو اُنہیں بتا دو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اُس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں، لہٰذا انہیں چاہیئے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں یہ بات تم اُنہیں سنا دو، شاید کہ وہ راہ راست پالیں۔ و آخِرُ الدَعوَانا أَنِ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ۔

اراکین کی رخصت

Mr. Speaker: جزاک اللہ۔ Leave Application: Janab Shafique Sher Sahib, MPA, for five days, from today till 15th April; janab Isamuddin, MPA, five days, from today till 15th April; Mr. Sirajuddin Sahib, MPA, for today; جناب عبدالسلام صاحب، ایم پی اے، تمام اجلاس۔ Is this the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Leave granted.

قائد ایوان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کا واپس لیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 4: Motion for leave under sub rule (2) of rule 18D, to move resolution for vote of 'No Confidence' against the Chief Minister, under Article 136 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, 1973.

Today we have received one application from three honorable Members _ Mr. Sardar Hussain Babak Sahib, Mr. Khushdil Khan Sahib and Ms. Sobia Shahid Sahiba for the withdrawal of this motion but the original motion which we have received,

اس کے اوپر Sign ہیں، کوئی بہت سارے ممبران کے، اٹھائیس تیس ممبران کے دستخط ہیں لیکن Withdrawal پہ صرف تین لوگوں کے دستخط ہیں اور اس میں تقریباً سارے پارلیمانی لیڈروں کے، آپ کے بھی دستخط ہیں، جی آپ سب کے دستخط ہیں اس کے اوپر، عنایت اللہ خان صاحب کے ہیں، نگہت بی بی! آپ کے بھی ہیں لیکن Withdrawal پہ تین کے ہیں، میں پوچھنا یہ چاہتا ہوں کہ اگر سارے ممبرز Agree ہیں تو ہم اس کو وہ کرتے ہیں، پہلے یہ Self explanation، جی خوشدل خان صاحب، نہیں Sorry، عنایت خان صاحب، یہ پہلے کی ہے، پہلے آپ کر لیں، عنایت صاحب کچھ Self explanation کے لئے کہہ رہے تھے۔

جناب سردار حسین: شاید اس کی ضرورت ہی نہ پڑے، مجھے آپ سنیں، چونکہ ہم Movers ہیں۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب سردار حسین: شکریہ جناب سپیکر صاحب، چیف ایگزیکٹیو صاحب کو ویلکم کہتے ہیں ہاؤس میں، جناب سپیکر، ملک کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے قومی اسمبلی میں اور پھر پنجاب اسمبلی میں غیر آئینی اور غیر

قانونی اقدامات کو سامنے رکھتے ہوئے جناب سپیکر، ظاہر ہے ہمارے ملک میں اس طرح کے حالات آتے رہتے ہیں، قومی اسمبلی اور پنجاب کی اسمبلی کو دیکھتے ہوئے تمام اپوزیشن جماعتوں نے یہ مناسب سمجھا اور ظاہر ہے جب خبریں آنا شروع ہو جاتی ہیں، خبر یہ آ گئی کہ صوبائی اسمبلی کو Dissolve کرنا چاہ رہے ہیں، جب ہم عدم اعتماد کی تحریک Move کر رہے تھے، جب ہم جمع کر رہے تھے تو اسی ٹائم بھی میں نے میڈیا کو بتایا ہے کہ ہمارا مقصد حکومت کو گرانا نہیں ہے، ایک آئینی راستہ ہمارے پاس موجود ہے، ایک آئینی سہولت ہمارے پاس موجود ہے۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> اشتیاق ارمڑ، ایک منٹ بابک صاحب! اشتیاق ارمڑ صاحب، آپ کی ممبر شپ Restore ہوئی ہے نہیں ہوئی ہے؟ جی بابک صاحب۔

<u>جناب سردار حسین:</u> تو جناب سپیکر، چونکہ حکومتی ترجمان اور حکومتی مؤقف یہ سامنے آیا ہے کہ اسمبلی توڑنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے تو ہمارا حکومت گرانے کا بھی کوئی ارادہ نہیں تھا اور نہ ہمارا ہے جناب سپیکر، للہذا ہم نے اپنی یہ No Confidence جو موشن ہے، وہ ہم نے صبح Withdraw کر لی ہے، ظاہر ہے جناب سپیکر، آئین میں ایک راستہ اگر دیا ہے، حکومت کو بھی راستہ دیا ہے اور اپوزیشن کو بھی راستہ دیا ہے جناب سپیکر، تو میں نہیں سمجھتا ہوں کہ، ہاں اگر ہم یہ ارادہ رکھتے ہوں کہ ہم حکومت کو گرائیں گے تو پھر Floor of the House کہیں گے کہ ہم اس حکومت کو گرانے کا ارادہ رکھتے ہیں لیکن چونکہ ہمارا Intent ہی یہی تھا کہ Dissolution سے اپنی اسمبلی کو بچایا جا سکے۔ عنایت اللہ خان موجود نہیں تھے، جماعت اسلامی ہمارے ساتھ اتحاد میں ہے، ہم نے وضاحت بھی کی تھی، عنایت اللہ خان نے مجھے اس وقت بھی کہا تھا کہ ان کی پارٹی کی طرف سے اجازت نہیں ہے عدم اعتماد کی تحریک جمع کرنے کی، لیکن میں نے وضاحت کر دی تھی کہ یہ تحریک ہم اسی مقصد کے لئے جمع کر رہے ہیں، للہذا میں نے عنایت اللہ خان سے بات کی تھی، للہذا جماعت اسلامی عدم اعتماد کی اس تحریک میں ہمارے ساتھ شامل نہیں تھی لیکن Dissolution کے سلسلے میں ظاہر ہے تمام ممبران جو تھے، ہماری خواہش ہے کہ اسمبلی رہے، حکومتیں آئیں حکومتیں جائیں، حکومتیں آتی ہیں حکومتیں جاتی ہیں جناب سپیکر، لیکن اسمبلیوں کی اپنی جو مقررہ میعاد ہے یہ جناب سپیکر، ضرور پوری کرنی چاہیئے، لہذا ہماری اس موشن کو Withdrawn ہی تصور کیا جائے، للہذا یہ آج ابھی اگر ایجنڈے پہ آئی ہے اور جناب سپیکر، اس کے بعد بھی ہم بات کریں گے لیکن چونکہ ہم نے اس کو واپس لیا ہے اور میں نے مدعا بھی بیان کیا ہاؤس کے سامنے اور صوبے کے عوام کے سامنے، میں

اپنے تمام ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، ظاہر ہے یہ ہماری Responsibility ہے، حکومت اور اپوزیشن جمہوریت کے، پارلیمان کی بالادستی کے دو پہیے ہیں، حکومت اپنا کردار ادا کرے گی، اپوزیشن اپنا جو کردار ہے وہ ہم ادا کرتے رہیں گے جناب سپیکر، اور آج سی ایم صاحب بھی یہاں پہ آئے ہیں، چونکہ یہ موشن کے حوالے سے ہمارا ایک مؤقف تھا، آپ ضرور ہمیں موقع دیں تاکہ ملک کی جو صورتحال بنی ہوئی ہے، ضرور جناب سپیکر، ہم اس پہ بات کر لیں۔ ہم اپنے چیف ایگزیکٹیو کو بھی سننا چاہتے ہیں اور ہمارے چیف ایگزیکٹیو جو ہیں وہ Mood off نہ کریں، ہمارا کوئی ارادہ نہیں کہ ہم حکومت کو گرائیں، ویسے بھی ان کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے، ہماری تعداد اتنی زیادہ نہیں ہے۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب سپیکر</u>: تھینک یو، بابک صاحب۔ عنایت اللہ خان صاحب۔

(حزب اقتدار کے اراکین کی طرف سے نعرہ بازی اور شور)

<u>جناب سردار حسین</u>: جناب سپیکر، ایک منٹ، ایک منٹ۔۔۔۔

(حزب اقتدار کے اراکین کی طرف سے نعرہ بازی اور شور)

<u>Mr. Speaker:</u> Order in the House, please; order in the House, please. Ji.

<u>جناب سردار حسین</u>: جناب سپیکر، میں نہیں سمجھتا ہوں، خیر ہے ماحول کو خوشگوار رکھیں، ماحول کو خوشگوار رکھیں، میں نہیں سمجھتا ہوں جناب سپیکر، میں نہیں سمجھتا ہوں، دیکھیں ہم کل سے یا پرسوں سے میں دیکھ رہا ہوں، میڈیا پہ بھی دیکھ رہا ہوں، اتنی تلخیاں نہیں ہونی چاہئیں، یہ پاکستان ہے، آر پار ہونے میں سیکنڈ لگتے ہیں، ہمیں بالکل دشمنیاں نہیں کرنی چاہئیں۔۔۔۔

(حزب اقتدار کے اراکین کی طرف سے "امریکہ کا جو یار ہے غدار ہے" اور "امپورٹڈ گورنمنٹ نامنظور" کے نعرے)

<u>جناب سپیکر</u>: .Order in the House, please جی بابک صاحب، آپ اپنی بات Complete کریں۔

<u>جناب سردار حسین</u>: ہاں، میں Windup کرتا ہوں، میں پہلے ان کو۔۔۔۔

(شور)

<u>Mr. Speaker:</u> Ji, Babak Sahib, order in the House, please; order in the House, please. Ji, Babak Sahib.

جناب سردار حسین: جناب سپیکر، دیکھیں ایک تو۔۔۔۔۔

(نعرہ بازی اور شور)

جناب سردار حسین: جناب سپیکر، میں یہ ریکویسٹ، دیکھیں ایک تو جناب سپیکر۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Order in the House, please.

جناب سردار حسین: جناب سپیکر، میرے خیال میں وزیر اعلیٰ صاحب ہاؤس میں بیٹھے ہیں، پی ٹی آئی کے پارلیمانی پارٹی کے جتنے ممبران ہیں، ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم ڈسپلن کا مظاہرہ کریں، دیکھیں یہ جمہوریت ہے، ہم اپنی بات کھل کر کریں گے، آپ لوگ اپنی بات کھل کر کریں، بدمزگی نہ ہو، پچھلے ایک مہینے سے جو ہمارا تماشا بنا ہوا ہے ساری دنیا میں، Avoid کرنا چاہیئے، دلیل سے۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سردار حسین: خیر ہے خیر ہے، بھائی ذرا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بابک صاحب کو بات Complete کرنے دیں۔ Babak Sahib, windup, please.

جناب سردار حسین: آرام سے میرے بھائیو، آرام سے، کوئی جلدی نہیں ہے ابھی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ابھی Windup کریں۔

جناب سردار حسین: Windup میں کرتا ہوں لیکن یہ ماحول مجھے اچھا نہیں لگ رہا ہے، دوبارہ ضرور بات کریں گے جناب سپیکر، دیکھیں تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیئے جن کے پاس اقتدار رہتا ہے، ان کی مثال ماں باپ کی ہوتی ہے، ماں باپ کی، کیا میں پوچھ سکتا ہوں، آپ پھر برا مانتے ہیں، آپ لوگ ماں باپ کا کردار ادا کرتے ہیں؟ نہیں، ادا کریں، آپ لوگ تحمل کا مظاہرہ کریں، بردباری اپنے آپ میں پیدا کریں، استقامت کا مظاہرہ کریں، بہت زیادہ، بہت زیادہ کرنا چاہیئے۔ دیکھیں، ہم اپوزیشن میں ہیں، ہم پچھلے، ہم پچھلے نو سال سے، نو سال سے اپوزیشن میں ہیں، ہم پچھلے نو سال سے اپوزیشن میں ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بابک صاحب، میرے خیال میں Windup کریں، اس ریزولیوشن کو میں نبٹا لوں پھر آگے بھی بات کرتے ہیں، اس کو پہلے فارغ کرتے ہیں۔

جناب سردار حسین: جناب سپیکر، خیر ہے یہ بڑا ضروری ہے جناب سپیکر، یہ بڑا ضروری ہے، ڈسپلن ہونا چاہیئے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اس کو نبٹا لیتے ہیں ناں پھر۔

جناب سردار حسین: دیکھیں، اگر کوئی ہلڑ بازی کرنا چاہتے ہیں تو مجھے تو تیز بولنا بھی آتا ہے لیکن نہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، آپ تشریف رکھیں۔

جناب سردار حسین: نہیں کرنا چاہیئے، بردباری کا مظاہرہ آپ لوگ کریں، آج جناب سپیکر بڑی ڈیٹیل سے بات کریں گے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: کریں بات، میں آپ کو کرنے دوں گا۔

جناب سردار حسین: اور بڑی تلخ تلخ بات کریں گے، لہٰذا آپ لوگوں کو ایسا رویہ نہیں رکھنا ہے۔

جناب سپیکر: پہلے اس ریزولیوشن کو کر لیتے ہیں پھر اس کے بعد کر لیں۔

جناب سردار حسین: ان شاء اللہ، ان شاء اللہ۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں اس کے اوپر، جی عنایت اللہ صاحب۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، پیپلز پارٹی سے صرف میں ہی ہوں۔

جناب سپیکر: یہ بھی جماعت اسلامی سے، پھر اس کے بعد آپ کا بھی آئے گا۔

جناب عنایت اللہ: بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جناب سپیکر صاحب، جب یہ No Confidence Motion جمع ہو رہی تھی تو مجھے اکرم خان درانی صاحب نے Call کی اور میں نے اس کے بعد سردار حسین بابک صاحب سے رابطہ کیا اور انہوں نے مجھے کہا کہ چونکہ اسمبلی کی Dissolution کا خطرہ ہے تو ہم اس کو رکوانے کے لئے No Confidence Motion پیش کرنا چاہتے ہیں، میں نے ان سے کہا کہ میری پارٹی کا تو مرکزی طور پر ایک مؤقف موجود ہے اور وہ مرکز کے اندر No Confidence Motion کا حصہ نہیں ہے، تو Let me consult my party leadership کہ وہ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو اس مقصد کے لئے جمع کر رہے ہیں، آپ کی اسمبلی کے ایڈیشنل سیکرٹری بیٹھے ہیں، پھر میں نے ان سے فون پہ بات کی کہ جو عدم اعتماد ہے، اس کے پیش کرنے کے لئے کتنے لوگوں کی ضرورت ہے؟ اس نے مجھے کہا کہ وہ تو دو تین لوگ بھی جمع کر سکتے ہیں، جب آپ کا اجلاس Requisitioned ہو تو دو تین لوگ بھی جمع کر سکتے ہیں لیکن جب وہ پیش ہو تو پیش ہونے کے بعد ایڈمیشن کے لئے Twenty percent لوگوں کی ضرورت ہے، اس لئے میں چونکہ میری پارٹی کی طرف سے مجھے Censure ملا ہے اور ہمیں ممبران کی Calls آ رہی ہیں کہ آپ نے عدم اعتماد

کی تحریک پہ دستخط کئے ہیں، آپ نے کیوں کئے ہیں؟ تو ظاہر ہے Floor of the House پہ یہ میری Responsibility ہے کہ میں پارٹی کی طرف سے وضاحت کروں کہ We are not part of-----

جناب سپیکر: نہیں، لیکن آپ کے دستخط تو موجود ہیں اس کے اوپر۔

جناب عنایت اللہ: سچی بات یہ ہے کہ دستخط تو جو ریکویزیشن ہوئی تھی، اس ریکویزیشن کے کاغذات جمع ہو گئے ہیں، اس لئے ہمارا For the purpose of No Confidence, we were not part of No Confidence Motion میں، میں آگے بات بتانا، سچی بات یہ ہے کہ میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ ہم اکٹھے اپوزیشن کے اندر ساڑھے تین چار سال رہے، میں نے بڑی ایمانداری کے ساتھ-----

جناب سپیکر: نہیں، مطلب اس کے اوپر آپ کے جعلی دستخط ہیں یا Genuine ہیں؟

جناب عنایت اللہ: دیکھیں، دستخط میرے ریکویزیشن کے اوپر تھے، ریکویزیشن والا کاغذ جو ہے یہاں جمع ہوا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، میں تو Vote of No Confidence کی بات کر رہا ہوں۔

جناب عنایت اللہ: لیکن میں No Confidence کا حصہ نہیں ہوں، اس لئے میں نے اپنی وضاحت کر دی۔

جناب سپیکر: اس پہ آپ کے دستخط موجود ہیں۔

Mr. Inayatullah: I am not part of No Confidence.

جناب سپیکر: آپ کے Signature ہیں اس کے اوپر۔

(شور)

جناب سپیکر: جی، بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: ایک تو جناب سپیکر، ڈپٹی سپیکر صاحب کو ذرا سمجھائیں کہ وہ ڈپٹی سپیکر بھی ہیں، ایک بات آ گئی ہے، ذرا سنیں کہ حقیقت کیا ہے؟ آپ ہاؤس ہیں، او میرے بھائی آپ ہاؤس ہیں، ساری دنیا آپ کو دیکھ رہی ہے، سارا صوبہ آپ کو دیکھ رہا ہے، Kindly, kindly, kindly, kindly جناب سپیکر، انہوں نے مذاق بنایا ہے اور یہ مذاق نہیں ہے جناب سپیکر یہ-----

جناب سپیکر: آپ بات کریں۔

جناب سردار حسین: یہ اسمبلی ہے، یہ آئین کے تحت چلتی ہے، میں نے وضاحت کر دی ہے کہ میں نے عنایت اللہ خان سے رابطہ کیا تھا، عنایت اللہ خان کو وضاحت کی تھی کہ جناب، ہم Dissolution سے بچانے کے لئے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بابک صاحب کو بات Complete کرنے دیں پلیز، جی بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: میں نے رابطہ کیا تھا کہ Dissolution سے بچانے کے لئے ہم موشن جمع کر رہے ہیں اور میں نے اجازت مانگی تھی، ان کو پارٹی کی طرف سے اجازت نہیں تھی No Confidence Motion جمع کرنے کی، لیکن جو Intent تھا وہ یہی تھا، میں نے بھی اس کو وضاحت کی تھی اور اس نے بھی مجھے کہا تھا جناب سپیکر، میرا نہیں خیال، ہم کیوں جعلی کام کریں، جب اپوزیشن یہ فیصلہ کرے گی کہ ہم حکومت کے خلاف No Confidence Motion لائیں گے تو پھر ڈنکے کی چوٹ پہ بات کریں گے، اس میں کیا بات ہے؟ اس میں کوئی دوسری بات بھی نہیں ہے لیکن یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کہ ایک بندہ بات کرے، پتہ ہی نہیں چلتا کہ اس کا مشر کون ہے؟

جناب سپیکر: چلیں ابھی، .Order in the House

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، مجھے موقع دے دیں سر۔

جناب سپیکر: جی نگہت بی بی، ذرا اس کو نمٹانے دیں مجھے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، میں، سر، میں نہ تلخ بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: آپ کے دستخط اصلی تھے یا جعلی تھے؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، میرے دستخط جو ہیں۔۔۔۔

جناب سپیکر: عنایت اللہ صاحب تو کہتے ہیں میں نے دستخط نہیں کئے ہیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، آپ پہلے پوری بات سن لیں اور میں ہاؤس سے بھی درخواست کرتی ہوں اور سی ایم صاحب سے درخواست کرتی ہوں، آپ کے توسط سے سی ایم صاحب سے درخواست کرتی ہوں کہ ہمیں پورا موقع دیا جائے کہ ہم اس چیز کو Explain کر سکیں، دیکھیں دنیا پہلے ہی ہم پہ ہنس رہی ہے، اب اور ہنسنے کا موقع نہ دیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نگہت بی بی، میرے خیال میں ریزولیوشن کو ختم کر کے پھر بات کریں۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، پہلے میری بات سن لیں تو پھر اس کے بعد ہی یہ بات کریں ناں۔

جناب سپیکر: اس کے بعد بھی کرتے ہیں ناں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں، مجھے پہلے بات کرنے کا موقع دیں۔

(قہقہہ)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی، نگہت بی بی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: یہ جو ریزولیوشن تھی ہمارے پاس، حالانکہ یہ دو تین لوگ بھی پیش کر سکتے تھے لیکن۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ایک بھی کر سکتا ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: لیکن میرے دستخط بالکل اصلی ہیں، ریزولیوشن پہ سب لوگوں کے دستخط اصلی ہیں، کسی نے کوئی As such جعلی دستخط نہیں کئے ہیں لیکن پلیز سی ایم صاحب، آپ مجھے ذرا غور سے سنیں، میں آپ کے اور میڈیا کے نالج میں لانا چاہتی ہوں (قطع کلامیاں) ڈپٹی سپیکر صاحب، پلیز، اس وقت آپ Custodian of the House کی کرسی کی توہین کر رہے ہیں، تو میں سمجھتی ہوں کہ جناب سپیکر صاحب، جب مجھے گھر سے بلایا گیا اور میں جب یہاں پہ آئی تو باقی چیزیں جو ہے، تو وہ میں اس ہاؤس میں تو Explain نہیں کر سکتی لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں کہ جو میں Explain کر سکتی ہوں، وہ یہ ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نگہت بی بی، یہ بات ختم ہو گئی اور دوسرے موضوع پر بعد میں بات کر لیتے ہیں، وہ بابک صاحب نے کہہ دیا ہے کہ ساروں کی طرف سے Withdraw ہو گئی، اس پہ بات۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: وہ یہ ہے کہ ہم نہ اس اسمبلی کو، ہم اس اسمبلی کو، میں پاکستان پیپلز پارٹی کا مؤقف، میں پیپلز پارٹی کی اکیلی رکن میں بیٹھی ہوئی ہوں تو میں ظاہر ہے کہ پیپلز پارٹی کا مؤقف۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ کے دستخط تھے ناں، اب آپ۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تو میں وہی کہہ رہی ہوں ناں، تو میں اسی بات کو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، اصل مسئلہ عنایت خان کا تھا، وہ کہتے ہیں میرے جعلی دستخط کئے گئے ہیں، عنایت خان صاحب کے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، جو بات بابک صاحب نے کی ہے، اس میں ان کو اتنا رولا ڈالنے کی ضرورت ہی نہیں ہے، بابک صاحب نے جو Explain کیا ہے، وہ بالکل ٹھیک Explain کیا ہے کہ ہم نے اس اسمبلی کو بچانے کے لئے۔۔۔۔

Mr. Speaker: Okay.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ہم نے اس گورنمنٹ کو بچانے کے لئے یہ کام کیا ہے۔۔۔۔

Mr. Speaker: Thank you.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تو مہربانی کریں کہ یہ بجائے اس کے کہ ہمیں Appreciate کریں، یہ ہم پہ طعنہ بازی کر رہے ہیں تو مرکز جانے، مرکز کا کام جانے۔۔۔۔

Mr. Speaker: Thank you.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: آپ جانیں، لوگ جانیں، ان کے لوگ جانیں لیکن۔۔۔۔

جناب سپیکر: تھینک یو، تھینک یو، نگہت بی بی، میں دوبارہ فلور دوں گا آپ کو، دوبارہ دوں گا، دوبارہ دوں گا، تھوڑا سا مجھے کام کرنے دیں، پھر آپ بات کریں کھل کر۔

Mr. Sardar Hussain Babak, Mr. Khushdil Khan Advocate, Ms. Sobia Shahid, MPA on behalf of all signatories of the notice, have submitted withdrawal, of motion for seeking leave to move resolution for vote of No Confidence against the Chief Minister, received to the Assembly Secretariat on Friday, the 8th April, 2022. It may be affirmed as to whether all the signatories of the subject notice also intend to withdraw the notice?

Members: Yes.

Mr. Speaker: The remaining MPAs also agreed to withdraw. The items No. 4 and 5 are withdrawn.

(تالیاں)

جناب سپیکر: جی، سلطان خان، جی سلطان خان، آپ کچھ بات کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سلطان محمد خان: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔ تھینک یو، مسٹر سپیکر۔ سر، میں دو منٹ صرف بات کرنا چاہتا ہوں۔ ایک تو اپوزیشن کے دوستوں کا شکریہ، انہوں نے مہربانی کی اور ہمارے اوپر Vote of No Confidence کی موشن یا ریزولیوشن انہوں نے رمضان کے بابرکت مہینے میں جمع کی، اور ان کی اور بھی مہربانی ہے کہ آج بابک صاحب نے ان کی طرف سے کہہ دیا ہے اور نگہت بی بی نے کہ وہ اس کو Withdraw بھی، آج Formally انہوں نے ہاؤس کے

اندر Floor of the House پہ کر دیا ہے۔ سر، دوسری جو باتیں ہوئی ہیں دستخطوں کے بارے میں کہ یہ Dissolution کی وجہ سے یہ دائر ہوئی تھی یا ویسے دائر ہوئی تھی توانما الاعمال بالنیات، اعمال کا جو دارومدار ہے وہ نیتوں کے اوپر ہے، تو ہم ان کے دل کے اندر جھانک نہیں سکتے ہیں کہ ان کی نیت کیا تھی آیا Dissolution of the Assembly کی وجہ سے انہوں نے دائر کی تھی یا انہوں نے کسی اور مقصد کے لئے کی تھی؟ لیکن بہر حال ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اپنی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے انہوں نے آج اس ریزولیوشن کو Withdraw کر دیا ہے۔ (تالیاں) میں جناب سپیکر، لیڈر آف دی ہاؤس ہمارے بیٹھے ہیں، آنریبل محمود خان صاحب، ہمارے چیف منسٹر، میں بحیثیت، میرا نواں سال ہے اس اسمبلی کے اندر، پچھلے Tenure میں بھی میں تھا اور میرے خیال میں اپوزیشن کے سارے دوست اور ہماری ٹریژری بنچز کے جتنے بھی دوست ہیں، وہ اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہمارے لیڈر آف دی ہاؤس ایک عزت دینے والے شخصیت ہیں، ایک باوقار شخصیت ہیں، پختون معاشرے اور ہمارے صوبے، (تالیاں) ہمارے صوبے کی جو روایات ہیں، اس کے ساتھ ہم آہنگ چلنے والی شخصیت ہیں، اپنے آباؤ اجداد کی روایات کو ٹھیک ٹھاک، صحیح طریقے سے چلانے والی شخصیت ہیں اور میرے خیال میں جو بھی ممبر گیا ہے، لیڈر آف دی ہاؤس کے پاس، چاہے وہ اپوزیشن کی طرف سے گیا ہو، چاہے وہ ٹریژری کی طرف سے گیا ہو، میرے خیال میں اس لیڈر آف دی ہاؤس پہ ہم فخر کرتے ہیں، انہوں نے ممبرز کو عزت دی ہے اور اس ہاؤس کے وقار میں ہمیشہ انہوں نے اضافہ کیا ہے اور میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں جناب محمود خان صاحب کو، (تالیاں) آخری بات جناب سپیکر۔۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب سلطان محمد خان: جناب سپیکر، میں آخری بات یہاں سے میرے خیال میں Sense of the House جو جتنے بھی دوستوں سے میری بات ہوئی ہے، وہ یہی ہے، میں اپنی پی ٹی آئی کی پارلیمانی پارٹی کی بات کروں گا، ہماری صبح میٹنگ بھی ہوئی ہے کہ جتنی بھی ہماری پارلیمانی پارٹی ہے پاکستان تحریک انصاف کی، ہم متحد ہیں، ہم ایک جان ہیں، ایک قلب ہیں اور ہم ایک ساتھ اتحاد اور اتفاق کے ساتھ اپنے لیڈر آف دی ہاؤس اور اپنے لیڈر جناب عمران خان کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان شاء اللہ کھڑے رہیں گے، یہ ہمارا وعدہ ہے۔

(تالیاں)

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Sultan Muhammad Khan: Mr. Speaker, I beg to move that rule 124 may be suspended under rule 240 and allow me to move a resolution, in this august House.

Mr. Speaker: It is the desire of the House that rule 124 may be suspended, under rule 240, and allow the honourable Member to move the resolution? Those who are in favour of it may say 'AYES' and those who are against it may say 'NOES'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "AYES" have it. The rule is suspended. Yes Sultan Khan, Sahib, move your resolution.

قائد ایوان پر اعتماد کی قرارداد

جناب سلطان محمد خان: تھینک یو، مسٹر سپیکر۔ جناب سپیکر صاحب، ہم جملہ ممبران صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا لیڈر آف دی ہاؤس، جناب محمود خان صاحب، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں اور اس صوبے کے لئے شبانہ روز انتھک محنت سے کام کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جناب محمود خان صاحب نے عمران خان صاحب کی قیادت میں اس صوبے کی جو خدمت کی ہے، اس کو برسوں یاد رکھا جائے گا۔ جناب محمود خان صاحب نے ان تین ساڑھے تین سال کے عرصے میں صوبے کو قابل ذکر ترقی دی ہے، ضم قبائلی اضلاع میں انفراسٹرکچر کی تعمیر اور انتظامی امور کو جناب محمود خان صاحب نے بے مثال ترقی دی ہے۔ ہم تمام ممبران ان کی قائدانہ صلاحیتوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور بحیثیت لیڈر آف دی ہاؤس اور وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا ان پر مصمم اور غیر متزلزل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔

سر، ریزولیوشن Basically وہی ہے، جو باتیں میں نے اس سے پہلے کی ہیں اور اس کا بنیادی جو نکتہ ہے وہ یہی ہے کہ یہ آگسٹ ہاؤس ہمارے صوبے کی اپنی روایات ہیں، ہمارے اس ہاؤس کی اپنی روایات ہیں، یہ آگسٹ ہاؤس لیڈر آف دی ہاؤس، محمود خان صاحب کے اوپر غیر متزلزل اعتماد کا اظہار کرتا ہے-----

جناب سپیکر: مجھے تو جو آپ نے دی ہے ریزولیوشن، اس میں آپ نے کہا کہ Counting کریں۔

جناب سلطان محمد خان: سر، ریزولیوشن پیش کی ہے تو Obviously اس کے اوپر سر پھر Counting ہو گی، ہاؤس سے آپ اس کی وہ لیں گے جی، اجازت لیں گے جی، Unanimously ہو جائے گی۔ جناب سپیکر، چونکہ وہاں سے بھی میرے خیال میں عزت کی بات ہو رہی ہے، اعتماد کی بات ہو رہی ہے، اسمبلی کے

وقار کی بات ہو رہی ہے تو اگر Unanimous ہو جائے تو میرے خیال میں وہ سب ہاؤس کے لئے عزت اور احترام کی بات ہو گی۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: کیوں جی، Unanimous کے لئے اپوزیشن Ready ہے، Unanimous کے لئے اپوزیشن Ready ہے، Unanimous کے لئے۔

The motion before the House is that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'AYES' and those who are against it may say 'NOES'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "AYES" have it. The resolution is unanimously passed.

سی ایم صاحب، آپ بات کرنا چاہیں گے یا میں Adjourn کر دوں؟

(شور)

(Counting کی آوازیں)

جناب سپیکر: جی بابک صاحب، چلیں جی جو ریزولیوشن کے حق میں ہیں، اپنی سیٹوں پہ کھڑے ہو جائیں، Count کریں جی، Count کریں۔ چونکہ اس میں No کی بھی ایک دو آوازیں آ گئی تھیں، Count کریں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

("آئی آئی، پی ٹی آئی" اور "امریکہ کا جو یار ہے، غدار ہے" کے نعرے)

Mr. Speaker: Those who are against.

آپ تشریف رکھیں، آپ تشریف رکھیں۔ جو اس موشن کے Against ہیں، وہ اپنی سیٹوں پہ کھڑے ہو جائیں، Those who are against this motion, to rise in their seats.

(اس مرحلہ پر گنتی ہو رہی ہے)

جناب سپیکر: پہلے Counting کر دیتے ہیں پھر بعد میں، Count, counting، ایک، دو، Only three, three, eighty eight. کتنے ہیں یار! ریزولیوشن کے حق میں Eighty eight ووٹ ہیں، Against، میں ٹھیک کر رہا ہوں ناں، کیا کر رہا ہوں میں، Counting کر رہا ہوں میں، حق میں Eight eight، So, against three بلکہ Two، بابک صاحب نہیں ہیں، وہ دو ہیں میرے

خیال میں، بابک صاحب، کیسے Counting کرتے ہیں، کوئی اور طریقہ ہے؟ کیلکولیٹر سے تو Counting نہیں کرنی ہے یہیں پہ کرنی ہے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

<u>جناب سپیکر</u>: ریزولیوشن کے حق میں Eighty eight ووٹ ہیں جبکہ against three.

<u>جناب سردار حسین</u>: ذرا آرام سے، ذرا آرام سے، Counting ہے، ذرا آرام سے، مجھے سنیں جی، جناب سپیکر۔

<u>جناب سپیکر</u>: آپ بول چکے ہیں، میں تو پراسیس کر رہا ہوں ابھی۔

<u>جناب سردار حسین</u>: پراسیس آپ اس طرح کر رہے ہو؟

<u>جناب سپیکر</u>: تو پراسیس کر رہا ہوں ناں، کیسے کروں؟

<u>جناب سردار حسین</u>: آرام سے، آپ ہم سے پوچھیں گے۔

<u>جناب سپیکر</u>: آپ تشریف رکھیں، بابک صاحب۔

<u>جناب سردار حسین</u>: آپ ہم سے پوچھیں ناں۔

<u>Mr. Speaker</u>: Take your seat, please; take your seat, please. I have completed my business, the Order of the Day.

کیا کروں؟ دوبارہ! (قہقہہ اور شور) آپ بات کریں، جی بابک صاحب، بابک صاحب۔

<u>جناب سردار حسین</u>: شکریہ، شکریہ جناب سپیکر۔ شکریہ جناب سپیکر۔ ما پریږده، ما ورته پریږده۔ شکریہ، شکریہ جناب سپیکر۔ بڑے افسوس کے ساتھ مجھے کہنا پڑتا ہے۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: آپ تشریف رکھیں ذرا، یار، فلور بابک صاحب کے پاس ہے۔ جی پلیز۔

Order in the House, please; order in the House, please.

<u>جناب سردار حسین</u>: جناب سپیکر، مجھے بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: تشریف رکھیں۔

<u>جناب سردار حسین</u>: یہ جو۔۔۔۔

<u>Mr. Speaker:</u> Order in the House, please.

<u>جناب سردار حسین</u>: یہ جو ہاؤس میں آج میں جو کچھ دیکھ رہا ہوں جناب سپیکر۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: Order in the House, please آپ اپنی سیٹ پہ بیٹھیں۔

<u>جناب سردار حسین</u>: یہ جناب سپیکر، بہت بد قسمتی کی بات ہے جناب سپیکر۔۔۔۔

جناب سپیکر: نگہت بی بی، اپنی سیٹ پہ، اپنی سیٹ پہ بیٹھیں، اپنی سیٹ پہ بیٹھیں۔

جناب سردار حسین: اسمبلی کے ممبران۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: مہربانی کریں جی، مہربانی کریں سیٹ پہ بیٹھیں، بابک صاحب کو میں نے فلور دیا ہوا ہے۔

جناب سردار حسین: یہی تو میں بولتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: اے نگهت بی بی، نگهت بی بی، جناب سپیکر، میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نگہت بی بی، تشریف رکھیں، بابک صاحب کے پاس فلور ہے، وہ بات کرتے ہیں۔

جناب سردار حسین: نگہت بی بی، آپ بیٹھیں، نگہت بی بی، آپ بیٹھیں۔

جناب سپیکر: خیر ہے، یہ گپ شپ ہے، بیٹھیں، ان کو بات کرنے دیں۔

جناب سردار حسین: شکریہ جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی، بابک صاحب بات کر رہے ہیں۔

جناب سردار حسین: آپ مجھے موقع دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ بات شروع کریں۔

جناب سردار حسین: جناب سپیکر، مجھے بڑا افسوس ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ بات شروع کریں۔

جناب سردار حسین: بڑا افسوس مجھے ہو رہا ہے کہ یہ جو کچھ ہم دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

جناب سپیکر: فضل الٰہیٰ صاحب، تشریف رکھیں۔

جناب سردار حسین: انتہائی نامناسب ہے، انتہائی نامناسب ہے۔ (شور) دوئ ته وايئ راځه کنه۔

جناب سپیکر: آپ بات کریں۔

جناب سردار حسین: نګهت بی بی، راځه۔

جناب سپیکر: رمضان شریف بھی ہے، روزہ ذرا ٹھنڈا رکھیں سارے، روزہ ٹھنڈا رکھیں، نگہت بی بی، اپنی سیٹ پہ بیٹھوناں، نگہت بی بی تھانیدار نہ بنوناں۔

جناب سردار حسین: نګهت بی بی، اے نګهت، دا خو عجیبه ښځه ده یار۔

جناب سپیکر: جی بابک صاحب، بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: نگہت بی بی۔

جناب سپیکر: یہ خاموش ہو تو میں اناؤنس کروں۔

جناب سردار حسین: مجھے وہ مائیک دے دیں، وہ والا مائیک دے دیں، وہ مائیک دے دیں مجھے۔

Mr. Speaker: The motion is passed by majority of eighty eight votes. This, I have announced previously.

بس آپ خاموش ہو جائیں باقیوں کو بات کرنے دیں۔

(شور)

جناب سردار حسین: مائیک مائیک، مائیک دیں۔

جناب سپیکر: بات کریں بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: میں بات کرتا ہوں، آپ مجھے۔

جناب سپیکر: نگہت بی بی، اپنی سیٹ پہ آ جائیں۔

جناب سردار حسین: جناب سپیکر، دا وایمه۔۔۔۔

جناب سپیکر: اوہ، نہیں نہیں،

The sitting is adjourned till 02:00 pm, Tuesday, 10th May.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 10 مئی 2022ء بعد از دوپہر دو بجے تک ملتوی ہو گیا)